السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیثوں میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا فاعتق لاہل الجبائر من امتی اور حضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ بعض لوگ میری امت میں سے ایک جماعت کے لوگوں کی شفاعت کریں گے بعض ان میں سے وہ شخص ہیں کہ ایک قبیلہ کی شفاعت کرے گا۔ یہاں تک کہ تمام امت جنت میں داخل ہوگی الفاظ حدیث شریف یہ ہیں۔

عن ابی سعدان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلوقال ان من امتی من یشفع للقبیلة (الحدیث) ترمذی باب صفة الصلوٰة

لہذا آپ بذریعہ اخبار اہل حدیث ان احادیث کی تحقیق ومفہوم معنی سے مطلع فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک شفاعت کبریٰ ہوگی۔ جو عام امت کے لئے ہوگی جس کی بابت ارشاد ہے وَلَسَوفَ يُعطيكَ رَبُّكَ فَتَرضىٰ ۵ دوسری شفاعت اسی تفصیل سے بلکہ اس سے بھی زیادہ مفصل ہوگی۔ جس میں کچا گرا ہوا بچہ بھی ماں کی شفاعت کرے گا۔ یہاں تک کے سب سے اخیر خدائے تعالیٰ فرمائے گا۔ کہ سب نے شفاعت کرلی ۔ لم یبق الا ارحم الراحمیناب توارحم الراحمین '' (خدا) ہی باقی رہ گیا ہے۔ وہ رحمت کے دونوں ہاتھوں سے دوزخیوں کو نکال دے گا۔ یہاں تک کہ سب امت بہشت میں داخل ہوجائے گی۔ ان پچھلے لوگوں کا نام ہوگا۔ ''

(۔ یعنی اللہ کے آزاد کردہ بندے ۔ اللھم عتقنا من النار-آمین۔ (راز1

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص221

محدث فتویٰ